پریس ریلیز

درخت ہسپتالوں میں مریضوں کی شفایابی اور ماحول کے تحفظ کا موثر ذریعہ ہیں :پروفیسر فاروق افضل

شجرکاری قومی فریضہ،موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف دفاعی حصار،بہترین مستقبل کی ضمانت ہیں :پرنسپل اے ایم سی

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر گرین پنجاب کے تحت لاہور جنرل ہسپتال میں شجرکاری مہم کا آغاز :ایم ایس پروفیسر فریاد حسین

پرنسپل پی جی ایم آئی ،ایم ایس سمیت دیگر سینئر پروفیسرز نے اپنے اپنے ناموں کے پودے لگائے

لاہور 28جولائی:......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے کہا ہے کہ درخت انسانی زندگی کی بقاء کے ضامن،زمین کے ماحولیاتی نظام کا اہم جزو اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات کے خلاف قدرتی رکاوٹ ہیں۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تغیرات نہ صرف شدید بارشوں،سیلابوں اور طوفانوں کی صورت میں انسانی جان ومال کو نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ انفراسٹرکچر کی تباہی سے قومی معیشت کو اربوں روپے کے نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان حالات میں شجرکاری کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے بالخصوص ہسپتالوں میں جہاں درخت نہ صرف مریضوں کی جسمانی وذہنی صحت پر مثبت اثر ڈالتے ہیں بلکہ ماحول کو خوشگوار،پُرسکون اور شفا بخش بھی بناتے ہیں۔

ان خیالات کا اظہار پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر فاروق افضل نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر گرین پنجاب ویژن کے تحت لاہور جنرل ہسپتال میں شجرکاری مہم کے آغاز کے موقع پر شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہسپتالوں کی حدود میں سایہ دار درخت اور خوشبودار پودے لگائے جائیں تاکہ مریضوں کو بہتر قدرتی ماحول میسر آ سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ شجرکاری صرف ایک ماحولیاتی اقدام نہیں بلکہ ایک سماجی فریضہ ہے جس کے لیے عوام میں زیادہ سے زیادہ شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ درختوں کی کمی کو پورا کیا جا سکے اور آئندہ نسلوں کے لیے ایک محفوظ اور صحت مند ماحول چھوڑا جا سکے۔اس موقع پر ایم ایس پروفیسر فریاد حسین،پروفیسر فرح شفیع،پروفیسر آمنہ احسن چیمہ،پروفیسر طیبہ گل،پروفیسر آمنہ خانم،پروفیسر ندرت سہیل،پروفیسر عبادالرحمان،ڈاکٹر محمد الیاس،ڈاکٹر خالد کاظمی،ڈاکٹر عدنان مسعود،ڈاکٹر جعفر حسین شاہ،ڈاکٹر عبدالعزیز،ڈاکٹر صارم،ڈاکٹر جاوید ممتاز سمیت دیگر نے بھی اپنے اپنے نام کے پودے لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کیا۔

مزید برآں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پرنسپل پروفیسر فاروق افضل اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر فریاد حسین نے کہا کہ ہسپتالوں میں شجرکاری نہ صرف ماحول کو خوبصورت بناتی ہے بلکہ یہ مریضوں،تیمارداروں اور عملے کی جسمانی وذہنی صحت پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے۔انہوں نے کہا کہ درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرکے آکسیجن خارج کرتے ہیں جس سے فضا صاف اور سانس کے مریضوں کے لیے سازگار بنتی ہے۔پروفیسر فاروق افضل اور ایم ایس پروفیسر فریاد حسین کا کہنا تھا کہ سرسبز مناظر اور قدرتی ماحول ذہنی دباؤ اور اضطراب کو کم کرکے نفسیاتی سکون فراہم کرتے ہیں جبکہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ مریض جنہیں اپنے کمرے سے درختوں کا منظر نظر آتا ہے وہ دیگر مریضوں کے مقابلے میں جلد صحت یاب ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ شجرکاری نہ صرف ہسپتال کی خوبصورتی اور شناخت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ درجہ حرارت میں کمی لا کر ایئر کنڈیشننگ جیسے وسائل کے استعمال کو بھی کم کرتی ہے لہٰذا ہسپتالوں کے لان،راہداریوں اور پارکنگ ایریاز میں سایہ دار درخت لگانا اور موتیا،چمبیلی و لیونڈر جیسے خوشبودار پودے لگانا خوشگوار،پُرسکون اور ماحول دوست ہسپتالوں کے قیام کے لیے ایک مؤثر قدم ہے۔

☆☆☆☆☆